پروگرام نمبر : 05 مئی/ 2023ء

# پروگرام

## تربیتی جلسہ مجلس انصار اللہ

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا
قُوۡۤا اَنۡفُسَکُمۡ وَ اَهۡلِیۡکُمۡ نَارًا

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اپنے آپ کو اور اپنے
اہل و عیال کو آگ سے بچاؤ (66:7)

قیادت تربیت

# تربیت اولاد اور انصار اللہ کی ذمہ داریاں

## خصوصی ہدایات

ہر مجلس میں ہر سطح پر تربیتی جلسہ منعقد کرنا ضروری ہے۔ عند الضرورت گھروں میں بھی جلسہ کا یہ پروگرام منعقد کیا جا سکتا ہے۔ اس کے لئے قیادت تربیت مجلس انصار اللہ بھارت کی طرف سے تیار کردہ پروگرام حسبِ سابق آپ کو بھجوایا جا رہا ہے۔ سب انصار کو جمع کر کے کم از کم اسی کو ہی سنایا جائے۔ اگر اس سے بہتر طریق پر یہ جلسہ منعقد کر سکتے ہیں تو اس کی بھی اجازت ہے۔ جلسہ کا اہتمام بہر حال ضروری ہے۔ پروگرام کے بعد اپنی رپورٹ ضرور بھجوائیں۔ جزاکم اللہ۔

صدر مجلس انصار اللہ بھارت

**TARBIYYATI MEETING MATERIALS**
**PROGRAMME No. : 05 May 2023**

از طرف: قیادت تربیت مجلس انصار اللہ بھارت
**From : Qiyadat Tarbiyyat Majlis Ansarullah Bharat**

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

# پروگرام تربیتی جلسہ

مجلس انصاراللہ.................................ضلع............................صوبہ...................

بتاریخ:......................بروز...........................

زیرصدارت مکرم :

| | |
|---|---|
| تلاوت | |
| عہد | |
| نظم | |
| درسِ حدیث | |
| ملفوظات حضرت مسیح موعودؑ | |
| ارشاد حضور انور ایدہ اللہ | |
| نظم | |
| تقریر | |
| صدارتی تقریر | |
| دعا | |

## حاضری:

| | |
|---|---|
| انصار : | دیگر حاضرین : |

(پروگرام کے بعد صفحہ ھٰذا فوٹو/سکین کر کے ضرور مرکز میں بھجوادیں۔ جزاکم اللہ)

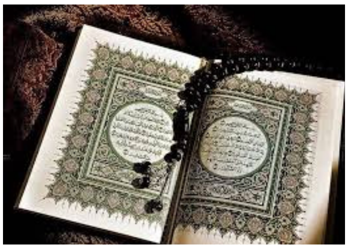

# تلاوت کلامِ پاک

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ○
وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا
اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم
مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ
الْفَاسِقُونَ ○ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ○

ترجمہ

تم میں سے جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال بجالائے اُن سے اللہ نے پختہ وعدہ کیا ہے کہ انہیں ضرور زمین میں خلیفہ بنائے گا جیسا کہ اُس نے اُن سے پہلے لوگوں کو خلیفہ بنایا اور اُن کے لئے اُن کے دین کو، جو اُس نے اُن کے لئے پسند کیا، ضرور تمکنت عطا کرے گا اور اُن کی خوف کی حالت کے بعد ضرور اُنہیں امن کی حالت میں بدل دے گا وہ میری عبادت کریں گے میرے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گے اور جو اُس کے بعد بھی ناشکری کرے تو یہی وہ لوگ ہیں جو نافرمان ہیں۔ اور نماز کو قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور رسول کی اطاعت کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔ (سورۃ النور آیات 56-57)

## 27 رمئی : یومِ خلافت

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ فرماتے ہیں:

آج 27 رمئی ہے اور جیسا کہ ہر احمدی جانتا ہے اس دن جماعت احمدیہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وصال کے بعد خلافت کا آغاز ہوا اور اس کی مناسبت سے جماعت میں یہ دن یوم خلافت کے طور پر منایا جاتا ہے یا اللہ تعالیٰ کے وعدے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قدرت ثانیہ کے متعلق دی ہوئی خوشخبری پر ہم اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں بکھرنے سے بچا لیا۔ ہمیں ایک لڑی میں پرو دیا۔ اور اس حوالے سے ہم یہ عہد بھی کرتے ہیں کہ ہم خلافت احمدیہ کے قیام اور ہمیشہ جاری رکھنے کے لئے ہر قسم کی قربانی کے لئے بھی تیار رہیں گے۔ (انشاء اللہ) (خطبہ جمعہ 27 رمئی 2016ء)

# عہدِ انصار اللہ

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ

وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ

میں اقرار کرتا ہوں کہ اسلام احمدیت کی مضبوطی اور اشاعت

اور نظام خلافت کی حفاظت کے لئے انشاءاللہ تعالیٰ

آخر دم تک جدوجہد کرتا رہوں گا۔ اور اس کے لئے

بڑی سے بڑی قربانی پیش کرنے کے لئے ہمیشہ تیار رہوں گا

نیز میں اپنی اولاد کو بھی ہمیشہ خلافت سے وابستہ رہنے کی تلقین کرتا رہوں گا۔

اِنْ شَاءَ اللّٰہُ تَعَالٰی

یہ عہد مجلس کے ہر پروگرام کے افتتاح/اختتام پر دہرانا ضروری ہے۔
مجلس میں عہدے کے لحاظ سے اعلیٰ عہدیدار عہد دہرائے گا۔

منظوم کلام محترم میر اللہ بخش تسنیم صاحب

# خلافت سے زندہ دلوں میں خدا!

| | |
|---|---|
| ہمارا خلافت پہ ایمان ہے | یہ ملّت کی تنظیم کی جان ہے |
| اسی سے ہر اِک مشکل آسان ہے | گریزاں ہے اِس سے جو نادان ہے |
| رہیں گے خلافت سے وابستہ ہم | جماعت کا قائم ہے اِس سے بھرم |
| نہ ہو گا کبھی اپنا اِخلاص کم | بڑھے گا اِسی سے ہمارا قدم |
| خلافت سے زیرِ نگیں ہو جہاں | خلافت سے ملّت ہمیشہ جواں |
| خلافت سے اسلام ہے کامراں | خلافت کا اونچا ہے ہر دم نشاں |
| خلافت کا جب تک رہے گا قیام | نہ کمزور ہو گا ہمارا نظام |
| خلافت کا جس کو نہیں احترام | زمانے میں ہو گا نہ وہ شادکام |
| خلافت سے زندہ دلوں میں خدا | خلافت غریبوں کا ہے آسرا |
| نہ کیوں جان و دل سے ہوں اِس پر فدا | اِسی کے ہے دم سے ہماری بقا |

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ
اللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

درس حدیث

# فَإِنْ رَأَيْتَ يَوْمَئِذٍ خَلِيفَةَ اللهِ فِي الْأَرْضِ فَالْزَمْهُ وَإِنْ نَهِكَ جِسْمَكَ وَأَخَذَ مَالَكَ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: اگر تو زمین میں اللہ تعالیٰ کے خلیفہ کو پائے تو اُن سے چمٹے رہنا خواہ تیرا جسم نوچ لیا جائے یا تیرا مال تجھ سے چھین لیا جائے۔

(مسند احمد ابن حنبل)

---

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں :

''ایمان نام ہے اس بات کا کہ خُدا تعالیٰ کے قائم کردہ نمائندہ کی زبان سے جو بھی آواز بلند ہو اس کی اطاعت اور فرمانبرداری کی جائے... ہزار دفعہ کوئی شخص کہے کہ مَیں مسیح موعود پر ایمان لاتا ہوں۔ ہزار دفعہ کوئی کہے کہ میں احمدیت پر ایمان رکھتا ہوں خدا کے حضور اس کے ان دعووں کی کوئی قیمت نہیں ہوگی جب تک وہ اس شخص کے ہاتھ میں اپنا ہاتھ نہیں دیتا جس کے ذریعہ خدا اس زمانہ میں اسلام قائم کرنا چاہتا ہے۔ جب تک جماعت کا ہر شخص......اس کی اطاعت میں اپنی زندگی کا ہر لمحہ بسر نہیں کرتا اس وقت تک کسی قسم کی فضیلت اور بڑائی کا حقدار نہیں ہوسکتا''۔ (الفضل ۱۵ نومبر ۱۹۴۶ء صفحہ ۶)

''خلیفہ استاد ہے اور جماعت کا ہر فرد شاگرد۔ جو لفظ بھی خلیفہ کے منہ سے نکلے وہ عمل کئے بغیر نہیں چھوڑنا''۔

(الفضل ۲ مارچ ۱۹۴۶ء صفحہ ۳)

''تم خوب یاد رکھو کہ تمہاری ترقیات خلافت کے ساتھ وابستہ ہیں اور جس دن تم نے اسکو نہ سمجھا اور اسے قائم نہ رکھا وہی دن تمہاری ہلاکت اور تباہی کا دن ہوگا لیکن اگر تم اس کی حقیقت کو سمجھے رہوگے اور اسے قائم رکھو گے تو پھر اگر ساری دنیا مل کر بھی تمہیں ہلاک کرنا چاہے گی تو نہیں کر سکے گی اور تمہارے مقابلہ میں بالکل ناکام و نامراد رہے گی......تمہارے لئے ایسی حالت خلافت کی وجہ سے پیدا ہوسکتی ہے۔ جب تک تم اس کو پکڑے رکھو گے تو کبھی دنیا کی مخالفت تم پر اثر نہ کر سکے گی''۔ (درس القرآن)

● ● ●

## ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

# نبیوں کے زمانے کے بعد جو تاریکی پھیل جاتی ہے
# اس کو دور کرنے کے واسطے جو ان کی جگہ آتے ہیں انہیں خلیفہ کہتے ہیں!

”میں خدا کی طرف سے ایک قدرت کے رنگ میں ظاہر ہوا اور میں خدا کی ایک مجسّم قدرت ہوں اور میرے بعد بعض اور وجود ہوں گے جو دوسری قدرت کے مظہر ہوں گے سو تم خدا کی قدرت ثانی کے انتظار میں اکٹھے ہو کر دُعا کرتے رہو اور چاہئے کہ ہر ایک صالحین کی جماعت ہر ایک ملک میں اکٹھے ہو کر دُعا میں لگے رہیں تا دوسری قدرت آسمان سے نازل ہو اور تمہیں دِکھاوے کہ تمہارا خدا ایسا قادر خدا ہے۔ اپنی موت کو قریب سمجھو تم نہیں جانتے کہ کس وقت وہ گھڑی آ جائے گی۔“

(رسالہ الوصیت، روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 305)

”یاد رہے کہ اگرچہ قرآن کریم میں اس قسم کی بہت سی آیتیں ایسی ہیں جو اس امت میں خلافت دائمی کی بشارت دیتی ہیں۔ اور احادیث بھی اس بارہ میں بہت سی بھری پڑی ہیں۔ لیکن بالفعل اس قدر لکھنا اُن لوگوں کے لئے کافی ہے جو حقائق ثابت شدہ کو دولت عظمیٰ سمجھ کر قبول کر لیتے ہیں اور اسلام کی نسبت اس سے بڑھ کر اور کوئی بداندیشی نہیں کہ اس کو مردہ مذہب خیال کیا جائے اور اس کی برکات کو صرف قرنِ اوّل تک محدود رکھا جاوے“۔ (شہادۃ القرآن۔ روحانی خزائن جلد 6۔ صفحہ 355)

”خلیفہ کے معنی جانشین کے ہیں، جو تجدید دین کرے۔ نبیوں کے زمانے کے بعد جو تاریکی پھیل جاتی ہے اس کو دور کرنے کے واسطے جو ان کی جگہ آتے ہیں انہیں خلیفہ کہتے ہیں“۔ (ملفوظات جلد 4 صفحہ 383)

”حضرت عائشہؓ کا قول ہے کہ بباعث چند در چند فتنوں اور بغاوت اعراب اور کھڑا ہونے والے جھوٹے پیغمبروں کے میرے باپ پر جبکہ وہ خلیفہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مقرر کیا گیا، وہ مصیبتیں پڑیں اور وہ غم دل پر نازل ہوئے کہ اگر وہ غم کسی پہاڑ پر پڑتے تو وہ بھی گر پڑتا اور پاش پاش ہو جاتا۔ مگر چونکہ خدا کا یہ قانون قدرت ہے کہ جب خدا کے رسول کا کوئی خلیفہ اس کی موت کے بعد مقرر ہوتا ہے شجاعت اور استقلال اور فراست اور دل قوی ہونے کی روح اس میں پھونکی جاتی ہے جیسا یشوع کی کتاب باب اوّل آیت ۶ میں حضرت یشوع کو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مضبوط ہو اور دلاوری کر یعنی موسیٰ تو مر گیا اب تو مضبوط ہو جا یہی حکم قضاو قدر کے رنگ میں، نہ شرعی رنگ میں، حضرت ابوبکرؓ کے دل پر بھی نازل ہوا تھا“۔ (تحفہ گولڑویہ صفحہ 58)

❁❁❁

ارشادات حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز :

# خلافت سے محبت کرنے والے بچے پروان چڑھیں گے اس وقت تک خلافت احمدیہ کو کوئی خطرہ نہیں!

’’پس ہر احمدی کو اس بات کو ہمیشہ سامنے رکھتے ہوئے دعاؤں کے ذریعہ سے ان فضلوں کو سمیٹنا چاہئے جن کا وعدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے فرمایا ہے۔ اپنے بزرگوں کی اس قربانی کو یاد کریں اور ہمیشہ یاد رکھیں کہ انہوں نے جو قیام اور استحکام خلافت کے لئے بھی بہت قربانیاں دیں۔ آپ میں سے بہت بڑی تعداد جو میرے سامنے بیٹھے ہوئے ہیں یا جو میری زبان میں میری باتیں سمجھ سکتے ہیں اپنے اندر خاص تبدیلیاں پیدا کریں۔ پہلے سے بڑھ کر ایمان و اخلاص میں ترقی کریں۔ ان لوگوں کی طرف دیکھیں جو باوجود زبان براہ راست نہ سمجھنے کے، باوجود بہت کم رابطے کے، بہت سے ایسے ہیں جنہوں نے زندگی میں پہلی دفعہ کسی خلیفہ کو دیکھا ہوگا اخلاص و وفا میں بڑھ رہے ہیں۔ مثلاً یوگنڈا میں ہی جب ہم اترے ہیں اور گاڑی باہر نکلی تو ایک عورت اپنے بچے کو اٹھائے ہوئے، دواڑھائی سال کا بچہ تھا، ساتھ ساتھ دوڑتی چلی جارہی تھی۔ اس کی اپنی نظر میں بھی پہچان تھی، خلافت اور جماعت سے ایک تعلق نظر آرہا تھا، وفا کا تعلق ظاہر ہورہا تھا۔ اور بچے کی میری طرف توجہ نہیں تھی تھوڑی تھوڑی دیر بعد اس کا منہ اس طرف پھیرتی تھی کہ دیکھو اور کافی دور تک دوڑتی گئی۔ اتنا رش تھا کہ اس کو دھکے بھی لگتے رہے لیکن اس نے پرواہ نہیں کی۔ آخر جب بچے کی نظر پڑ گئی تو بچہ دیکھ کے مسکرایا۔ ہاتھ ہلایا۔ تب ماں کو چین آیا۔ تو بچے کے چہرے کی جو رونق اور مسکراہٹ تھی وہ بھی اس طرح تھی جیسے برسوں سے پہچانتا ہو۔ تو جب تک ایسی مائیں پیدا ہوتی رہیں گی جن کی گود میں خلافت سے محبت کرنے والے بچے پروان چڑھیں گے اس وقت تک خلافت احمدیہ کو کوئی خطرہ نہیں۔ تو جیسا کہ میں نے پہلے بھی کہا کہ اللہ تعالیٰ تو کسی کا رشتہ دار نہیں ہے۔ وہ تو ایسے ایمان لانے والوں کو جو عمل صالح بھی کر رہے ہوں، اپنی قدرت دکھاتا ہے اور اپنے وعدے پورے کرتا ہے۔ پس اپنے پر رحم کریں، اپنی نسلوں پر رحم کریں اور فضول بحثوں میں پڑنے کی بجائے یا ایسی بحثیں کرنے والوں کی مجلسوں میں بیٹھنے کی بجائے اللہ تعالیٰ کے حکم پر اور وعدے پر نظر رکھیں اور حضرت مسیح موعودؑ کی جماعت کو مضبوط بنائیں۔ جماعت اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت پھیل چکی ہے اس لئے کسی کو یہ خیال نہیں آنا چاہئے کہ ہمارا خاندان، ہمارا ملک یا ہماری قوم ہی احمدیت کے علمبردار ہیں۔ اب احمدیت کا علمبردار وہی ہے جو نیک اعمال کرنے والا ہے اور خلافت سے چمٹا رہنے والا ہے۔‘‘

(خطبہ جمعہ 27 مئی 2005ء)

منظوم کلام

محترم چوہدری محمد علی مضطرؔ عارفی صاحب

# اے قدرتِ ثانیہ کے مظہر!

# تو کتنا حسیں ہے، خوبرو ہے

| | |
|---|---|
| جس حسن کی تم کو جستجو ہے | وہ حسنِ ازل سے باوضو ہے |
| خوش رنگ ہے اور خوبرو ہے | لگتا ہے وہ پھول ہو بہو ہے |
| تاریخ کا سانس رک گیا ہے | آئینہ سا کوئی روبرو ہے |
| اُترا ہے جو آج آسماں سے | عزّت ہے ہماری آبرو ہے |
| جو دل بھی ہے یقیں سے پُر ہے | جو آنکھ بھی ہے وہ باوضو ہے |
| ہم ہنس بھی رہے ہیں صدقِ دل سے | ہر چند کہ دل لہو لہو ہے |
| اے قدرتِ ثانیہ کے مظہر! | تو کتنا حسیں ہے، خوبرو ہے |
| اللہ کے اور رسول کے بعد | واللہ کہ آج تُو ہی تُو ہے |
| سرشار ہے جو ہے تیرا خادم | شرمندہ ہے جو ترا عدو ہے |
| خاموش! مقام ہے ادب کا | آقا مرا محوِ گفتگو ہے |
| سرشار ہوں پی کے مَیں بھی مضطرؔ! | پھر سے وہی جام ہے، سبو ہے |

**تقریر:** اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ۔بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آج خاکسار اس پُررونق مجلس میں محترم مولانا نصیر احمد انجم صاحب مرحوم کا ایک مضمون (جو کہ روزنامہ ''الفضل'' ربوہ 8 دسمبر 2010ء میں م شائع شدہ ہے) میں سے کچھ حصہ بطور تقریر پیش کرنے کی سعادت پا رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس مضمون سے کماحقہٗ فائدہ اٹھانے کی ہم سب کو توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

واجب الاحترام صدر جلسہ اور معزز سامعین! خاکسار کی تقریر کا عنوان ہے:

## اطاعت خلافت کے نمونے

☆ خلفاء کرام کا اپنا نمونہ تو یہ ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل کے متعلق حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا تھا: ''وہ ہر امر میں میری اس طرح پیروی کرتے ہیں جس طرح نبض حرکتِ قلب کی پیروی کرتی ہے''۔ چنانچہ جب ایک مریضہ کو دیکھنے کے لئے حضور علیہ السلام کی اجازت سے آپؓ ایک قریبی گاؤں میں تشریف لے جانے لگے تو حضورؑ نے فرمایا کہ امید ہے آپ آج ہی واپس آجائیں گے۔ لیکن وہاں پہنچے تو موسم شدید خراب تھا۔ گھر والوں نے اصرار کیا کہ صبح تک انتظار فرمالیں تا کہ کسی یکّہ کا انتظام کر دیا جائے۔ لیکن آپؓ نے اپنے آقاؑ کے الفاظ کو مقدّم رکھتے ہوئے طوفانی رات کی پرواہ کئے بغیر پاپیادہ واپسی کا سفر اختیار کیا اور فجر سے پہلے قادیان پہنچ گئے۔ فجر کی نماز پر حضورؑ نے آپؓ کے بارہ میں دریافت فرمایا تو آپؓ نے آگے بڑھ کر عرض کیا کہ مَیں واپس پہنچ گیا تھا لیکن پُرخطر راستہ کی کسی تکلیف کا ذکر تک نہیں کیا۔

☆ حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کو اطاعت خلافت کا سرٹیفکیٹ تو خود حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے بایں الفاظ عطا فرمایا تھا: میاں محمود بالغ ہے اس سے پوچھ لو کہ وہ سچا فرمانبردار ہے... میں خوب جانتا ہوں کہ وہ میرا سچا فرمانبردار ہے اور ایسا فرمانبردار ہے کہ تم (میں سے) ایک بھی نہیں۔'' ☆ حضرت مولانا شیر علی صاحبؓ حضرت مصلح موعودؓ کے بارہ میں بیان کرتے ہیں کہ جو ادب اور احترام اور جو اطاعت اور فرمانبرداری آپ حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ کی کرتے تھے اس کا نمونہ کسی اَور شخص میں نہیں پایا جاتا تھا۔ ادب کا یہ حال تھا کہ جب آپ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی خدمت میں جاتے تو دوزانو ہو کر بیٹھ جاتے اور جتنا وقت آپ کی خدمت میں حاضر رہتے اسی طرح دوزانو ہی بیٹھے رہتے۔ مَیں نے یہ بات کسی اَور صاحب میں نہیں دیکھی۔ اسی طرح آپ ہر امر میں حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ کی پوری پوری فرمانبرداری کرتے۔

☆ حضرت حکیم اللہ بخش صاحبؓ کی روایت ہے کہ ایک دفعہ حضرت مصلح موعودؓ شکار کے لئے بیٹ آئے۔ لوگوں نے درخواست کی کہ ایک رات ہمارے پاس ٹھہریں مگر آپؓ نے جواب دیا کہ میں حضرت خلیفۃ المسیح سے ایک ہی دن کی اجازت لے کر آیا ہوں پھر کبھی آؤں گا تو رات ٹھہرنے کی اجازت لے کر آؤں گا۔ لہٰذا پھر جب آئے تو اپنا وعدہ پورا کیا۔ اس بات سے ہم نے خلیفہ کی اطاعت کا سبق سیکھا۔

☆1929ء کے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر جلسہ گاہ حضرت مصلح موعودؓ کی افتتاحی تقریر کے وقت ہی چھوٹی پڑ گئی اور حضورؓ نے ناراضگی کا اظہار فرمایا کہ جلسہ گاہ وسیع کیوں نہ بنائی گئی۔ اس پر حضرت مرزا ناصر احمد صاحبؒ کو خیال آیا کیوں نہ ہم آج رات ہی بھرپور وقار عمل کر کے پرانی جلسہ گاہ کی سیڑھیاں جن پر گیلیاں رکھی جاتی تھیں گرا کر نئی جگہ وسیع جلسہ گاہ بنا دیں تا کہ خلیفہ وقت کی خواہش پوری کر سکیں۔ چنانچہ سابقہ تعمیر شدہ جلسہ گاہ ہٹا دی گئی۔ مستری آ گئے۔ اینٹ اور گارا مستریوں کو دینا اور شہتیریاں رکھنا طلباء کی ڈیوٹی تھی۔ حضرت خلیفہ ثالثؒ ایک جفاکش مزدور کی مانند تمام رات کام کرتے رہے۔ اور ساتھ ہی ساتھیوں کا حوصلہ بڑھانا۔ سردیوں کی سرد اور لمبی رات۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ خود فرماتے ہیں کہ: ''مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ جس وقت جلسہ گاہ بڑی بنائی جا چکی تھی بس آخری شہتیری رکھی جا رہی تھی تو ہمارے کانوں میں صبح کی اذان کے پہلے اللہ اکبر کی آواز آئی... جب حضرت مصلح موعود تشریف لائے تو آپ جلسہ گاہ کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔''

☆ حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کی خلیفۂ وقت کی اطاعت اس واقعہ سے ظاہر ہے جس میں حضورؒ خود فرماتے ہیں کہ جن دنوں بنگلہ دیش (اس وقت مشرقی پاکستان) میں بہت ہنگامے ہو رہے تھے، مَیں کراچی میں تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے ایک کام میرے سپرد کیا اور حکم دیا کہ فوری طور پر چلے جاؤ۔ مَیں نے پتہ کروایا تو ساری سیٹیں بک تھیں...... متعلقہ لوگوں نے کہا کہ بیس مسافر چانس پر ہیں اس لئے آپ کے جانے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ مَیں نے کہا اور کوئی جائے نہ جائے میں ضرور جاؤں گا۔ چنانچہ مَیں ایئر پورٹ چلا گیا۔ کچھ دیر بعد اعلان ہوا کہ جہاز چل پڑا ہے اس پر سب لوگ چلے گئے۔ مَیں وہاں کھڑا رہا۔ مجھے یقین تھا کہ ہو ہی نہیں سکتا کہ مَیں نہ جاؤں۔ اچانک ڈیسک سے آواز آئی ایک مسافر کی جگہ رہ گئی ہے، کوئی ہے جس کے پاس ٹکٹ ہو؟ مَیں نے کہا میرے پاس ہے۔ انہوں نے کہا دوڑو، جہاز ایک مسافر کا انتظار کر رہا ہے۔

☆ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی خلیفۂ وقت کی اطاعت کے بارہ میں آپ کی حرم محترم بیان فرماتی ہیں کہ آپ ہر معاملے میں حضورؒ کے ہر حکم کی پوری تعمیل کرتے۔ اُنیس بیس کا فرق بھی نہ ہونے دیتے۔ جب حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ بیمار ہوئے تو آپؒ نے منع فرمایا تھا کہ کسی کے آنے کی ضرورت نہیں لیکن طبیعت کمزور تھی اور فکرمندی والی حالت تھی۔ میاں سیفی نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو فون پر صورتِ حال بتا کر کہا کہ اگر آپ آ جائیں تو اچھا ہے۔ چنانچہ آپ لندن تشریف لے آئے اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ سے ملاقات کے لئے گئے تو حضورؒ نے دریافت فرمایا کہ کیسے آئے ہو؟ آپ نے جواب دیا کہ آپ کی طبیعت کی وجہ سے جماعت فکرمند ہے اس لئے پوچھنے کے لئے آیا ہوں۔ حضورؒ نے فرمایا کہ حالات ایسے ہیں کہ فوراً واپس چلے جاؤ۔ آپ نے فرمایا کہ بہت بہتر۔ اور پھر جو پہلی فلائٹ آپ کو ملی اس پر واپس لوٹ گئے۔ بعد میں حضورؒ نے میاں سیفی سے پوچھا کہ اس میں تو اتنی اطاعت ہے کہ یہ میرے کہے بغیر آ ہی نہیں سکتا یہ آیا کیسے؟ تب میاں سیفی نے حضورؒ کو بتایا کہ ان کو تو میں نے فون پر آنے کو کہا تھا اس لئے آئے ہیں۔ اس پر حضور کو اطمینان ہوا کہ ان کی توقعات کے مطابق ان کے مجاہد بیٹے کی اطاعت اعلیٰ ترین معیار پر رہی تھی۔

☆ حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانیؓ رقمطراز ہیں کہ حضرت خلیفہ اولؓ نے فرمایا کہ ایک مرتبہ حضرت (اماں جانؓ) نے مجھے کہا کہ خدا تعالیٰ کی رضا جوئی کے لئے میں چاہتی ہوں کہ آپ کا کوئی کام کروں۔ حضورؓ نے ایک طالب علم کی پھٹی پرانی رضائی مرمت کے لئے بھیج دی۔ حضرت (اماں جان) نے نہایت خوشدلی سے اس رضائی کی مرمت اپنے ہاتھ سے کی اور اسے درست کر کے واپس بھیج دیا۔

حقیقت یہ ہے کہ اس خانوادہ کا ہر فرد اطاعتِ خلافت میں دوسروں پر سبقت رکھتا تھا۔ چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ فرماتے ہیں: ''مرزا صاحب کی اولاد دل سے میری فدائی ہے میں سچ کہتا ہوں کہ جتنی فرمانبرداری میرا پیارا محمود، بشیر، شریف، نواب ناصر، نواب محمد علی خان کرتا ہے تم میں سے ایک بھی نظر نہیں آتا۔ میں کسی لحاظ سے نہیں کہتا بلکہ مَیں ایک امر واقعہ کا اعلان کرتا ہوں۔ ان کو خدا کی رضا کیلئے محبت ہے''۔

☆ حضرت ابوعبداللہ کھیوہ باجوہؓ سیالکوٹی نے ایک بار حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کی خدمت میں عرض کیا کہ کوئی نصیحت فرمائیں۔ حضورؓ نے فرمایا: مولوی صاحب (مَیں) نہیں سمجھتا کہ کوئی چیز کرنے کی ہو اور آپ کر نہ چکے ہوں۔ اب تو حفظ قرآن ہی باقی ہے۔ چنانچہ تقریباً 65 سال کی عمر میں قرآن کریم حفظ کرنا شروع کیا اور باوجود اتنی عمر ہونے کے حافظ قرآن ہو گئے۔

☆ حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحبؓ نے فقید المثال کامیابیاں حاصل کیں اور بام عروج تک پہنچے۔ کسی نے ایک مرتبہ آپؓ سے پوچھا کہ ان ترقیات اور کامیابیوں کا راز کیا ہے؟ آپؓ نے بے ساختہ جواب دیا:

"Because through all my life I was obedient to Khilafat"

.یعنی میری کامیابیوں کی وجہ یہ ہے کہ میں تمام زندگی خلافت کا مکمل مطیع اور فرمانبردار رہا ہوں۔

☆ چنانچہ اپنی اس فرمانبردار جماعت پر بجا طور پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے حضرت مصلح موعودؓ نے 12 مارچ 1944ء کو ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا: ''خدا نے کیسے کام کرنے والے وجود مجھے دیئے ہیں۔ خدا نے مجھے وہ تلواریں بخشی ہیں جو کفر کو ایک لحظہ میں کاٹ کر رکھ دیتی ہیں۔ خدا نے مجھے وہ دل بخشے ہیں جو میری آواز پر ہر قربانی کرنے کے لئے تیار ہیں۔ مَیں انہیں سمندر کی گہرائیوں میں چھلانگ لگانے کے لئے کہوں تو وہ سمندر میں چھلانگ لگانے کے لئے تیار ہیں۔ مَیں انہیں پہاڑوں کی چوٹیوں سے اپنے آپ کو گرانے کے لئے کہوں تو وہ پہاڑوں کی چوٹیوں سے اپنے آپ کو گرا دیں۔ مَیں انہیں جلتے تنوروں میں کود جانے کا حکم دوں تو وہ جلتے ہوئے تنوروں میں کود کر دکھا دیں۔ اگر خودکشی حرام نہ ہوتی، اگر خودکشی اسلام میں ناجائز نہ ہوتی تو میں اس وقت تمہیں یہ نمونہ دکھا سکتا تھا کہ جماعت کے سو آدمی کو میں اپنے پیٹ میں خنجر مار کر ہلاک ہو جانے کا حکم دیتا اور وہ سو آدمی اسی وقت اپنے پیٹ میں خنجر مار کر مر جاتا''۔

وَآخِرُ دَعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِین